

13 نواف کمالی گوشوارہ

اے ایف فرگوسن
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1-سی
آئی آئی چندریگر روڈ
پی او باکس 4716، کراچی 74000۔

ارکان کو آڈیٹرز رپورٹ

ہم نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کی 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کی منسلک بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کے متعلقہ کھاتے، جامع آمدنی کے گوشوارے، نقد کے بہاؤ کے گوشوارے اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان کے نوٹس کا آڈٹ کیا ہے۔ ہمیں وہ تمام مطلوبہ معلومات اور وضاحتیں موصول ہوئیں جو ہماری معلومات کے مطابق آڈٹ کے لیے ضروری تھیں۔

اندرونی کنٹرول کے نظام کا قیام، اسے برقرار رکھنا اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات و کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط سے ہم آہنگ مذکورہ بالا گوشواروں کی تیاری اور اسے پیش کرنا کمپنی کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ہماری ذمہ داری ان گوشواروں کے بارے میں اپنے آڈٹ پر مبنی رائے کا اظہار کرنا ہے۔

ہم نے پاکستان پر لاگو آڈٹ معیارات کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔ ان معیارات کے تحت ضروری ہے کہ ہم آڈٹ کا کام اس طرح انجام دیں جس سے اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مذکورہ بالا گوشواروں میں کسی بھی قسم کی غلط بیانی نہیں کی گئی ہے۔ آزمائشی بنیادوں پر جائزہ اور مذکورہ بالا حسابات میں رقوم اور اکتشافات کے بارے میں شواہد کو آڈٹ میں مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آڈٹ میں انتظامیہ کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور اہم تخمینوں کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا گوشوارے پیش کرنے کے مجموعی انداز کو بھی جانچا جاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا آڈٹ ہماری رائے کی تشکیل میں خاصی معقول بنیاد فراہم کرتا ہے اور ضروری تصدیق کے بعد ہم بیان کرتے ہیں کہ:

(الف) ہماری رائے میں کمپنی نے کھاتے کے کتابی حسابات کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق مناسب انداز میں تیار کیا ہے :

(ب) ہماری رائے میں:

(i) بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کھاتے اور ملحقہ نوٹس کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے نیز یہ کھاتے کے کتابی حسابات اور متعلقہ اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں،

(ii) دوران سال ہونے والے اخراجات کمپنی کے مقاصد کے حصول کے لیے تھے، اور

(iii) سال کے دوران امور کی انجام دہی، سرمایہ کاری اور اخراجات کمپنی کے مقاصد سے ہم آہنگ رہے ہیں۔

(ج) ہماری رائے میں اور ہمیں دی گئی معلومات اور توضیحات کے مطابق بیلنس شیٹ، آمدنی و اخراجات کھاتے، نقد کے بہاؤ کا گوشوارہ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ اور ان کے نوٹس پاکستان پر لاگو منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ہیں اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق مطلوبہ معلومات مطلوبہ انداز میں فراہم کرتے ہیں اور 30 جون 2015ء تک کمپنی کے

معاملات، خسارے، اس کی نقد رقم اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بارے میں درست اور شفاف کیفیت پیش کرتے ہیں اور

(د) ہماری رائے میں ماخذ پر زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980ء کے تحت زکوٰۃ کٹوتی کے قابل نہیں تھی۔

دیگر مواد پیرا گراف

30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے مالی گوشوارے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی کسی اور فرم نے آڈٹ کیے تھے جس نے 26 ستمبر 2014ء کو اپنی رپورٹ میں اپنی غیر تبدیل شدہ رائے ظاہر کی تھی۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
انجمنٹ پارٹنر: سلمان حسین
تاریخ: 28 اکتوبر 2015ء
کراچی

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گرنٹی) لمیٹڈ

بیلنس شیٹ

30 جون 2015ء تک

2014ء	2015ء	نوٹ	
----- (روپے '000 میں) -----			
			غیر جاری اثاثے
38,866	39,942	4	معینہ اثاثے
1,620	1,632		طویل مدتی اثاثتیں
			جاری اثاثے
663	972		اسٹیشنری اور قابل استعمال ذخیرہ
11,236	52,336	5	ترتیبی پروگراموں پر قابل وصول رقم
318	1,571	6	ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقم
177,930	22,598	7	قبل مدتی سرمایہ کاریاں
81,711	89,391	8	وقف فنڈ سے متعلق اثاثے
183	46	9	دستیاب نقد رقم
272,041	166,914		
312,527	208,488		
			حصہ داروں کی ایکویٹی
			مصدقہ سرمایہ حصص
200,000	200,000		(20,000,000 عام حصص فی کس مالیت 10 روپے)
29,261	29,261	10	جاری کردہ، خرید گیا اور ادا شدہ سرمایہ
24,367	24,367		مجموعی فاضل
53,628	53,628		
			غیر جاری واجبات
81,711	89,391	11	وقف فنڈ - موخر گرانٹ
135,339			
			جاری واجبات
10,187	9,089	12	قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی
167,001	56,380	13	اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے باعث (سرپرست ادارہ)
177,188	65,469		
312,527	208,488		
		14	ہنگامی صورتیں اور وعدے
			منسلک نوٹس 1 تا 28 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔
ڈائریکٹر	منیجنگ ڈائریکٹر		

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

آمدنی و اخراجات کھاتہ

30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2015ء	نوٹ	
(روپے '000 میں)-----			
			آمدنی
20,991	74,851	15	ہوسٹل و تربیتی باز
54,333	40,897	16	تربیت و تعلیم کی فیس
17,202	12,937	17	دیگر آمدنی
<u>92,526</u>	<u>128,685</u>		
(185,028)	(196,735)	18	اخراجات
<u>(68,050)</u>	<u>(68,050)</u>		عملی انتظامی و عمومی اخراجات
			سال کا عملی خسارہ
<u>-</u>	<u>-</u>	19	ٹیکسشن کے لیے تمویں
<u>(92,502)</u>	<u>(68,050)</u>		سال کا خسارہ
<u>-</u>	<u>-</u>		سال کی دیگر جامع آمدنی
<u>(92,502)</u>	<u>(68,050)</u>		سال کا مجموعی جاری خسارہ

منسلکہ نوٹس 1 تا 28 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

میجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (کارٹنی) لمیٹڈ

نقد ک ہماؤ کا گوشوارہ

30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء

2015ء

----- (روپے '000' میں) -----

	(92,502)	(68,050)	
	(5,097)	(21)	
	—	(1,216)	
	11,878	15,242	
	—	141	
	(2,440)	—	
	4,341	14,146	
	(88,161)	(53,904)	
	148	(309)	
	(9,883)	155,353	
	—	—	
	21,471	(41,100)	
	1,458	(1,253)	
	13,194	112,691	
	393	118	
	84,104	(42,571)	
	84,497	(42,453)	
	97,691	70,238	
	(666)	(12)	
	8,864	16,322	
	(11,309)	(16,459)	
	2,594	—	
	(8,715)	(16,459)	
	149	(137)	
	34	183	
	183	46	

عملی سرگرمیوں سے نقد کا ہماؤ

سال کا عملی خسارہ

غیر نقد اجزاء کے لیے مطابقت

سرمایہ کاریوں سے آمدنی

دوبارہ درج کردہ واجبات جن کی اب ضرورت نہیں

فرسودگی

بالا قسط واپسی

معین اثاثوں کو ٹھکانے لگانے سے آمدنی

جاری سرمائے میں تبدیلیوں سے قبل عملی خسارہ

جاری سرمائے میں تبدیلیاں

جاری اثاثوں میں (اضافہ) / کمی

اسٹیشنری اور قابل استعمال اشیاء کا ذخیرہ

قلیل مدتی سرمایہ کاریاں

انڈومنٹ فنڈ سے متعلقہ اثاثے

ترجیحی پروگراموں کے عوض قابل وصولی قیوم

پیشگیاں، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقم

جاری واجبات میں اضافہ / (کمی)

قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے باعث (سرپرست ادارہ)

جاری سرمائے میں خالص تبدیلیاں

جاری سرمائے میں خالص تبدیلی

طویل المدی اسکورٹیڈ پارٹس

عملی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی خالص نقد رقم

سرمایہ کاریوں سے نقد کا ہماؤ

سرمایہ اخراجات

ٹھکانے لگائے گئے معینہ اثاثوں کی فروخت کی آمدنی

سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقم

نقد اور نقد کے مساویوں میں خالص (کمی) / اضافہ

آغا رسال پر نقد اور نقد کے مساویے

آخر سال میں نقد اور نقد کے مساویے

منسلک نوٹس 1 تا 28 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

میجسٹریٹ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ

30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

کل سرمایہ حصص مجموعی فاضل (روپے '000 میں) -----

53,628	24,367	29,261	یکم جولائی 2013ء کو بھتایا
(92,502)	(92,502)	—	سال کے لیے مجموعی جامع خسارہ
92,502	92,502	—	اسٹیٹ بینک آف پاکستان (سرپرست ادارہ) کو منتقل خسارہ
53,628	24,367	29,261	30 جون 2014ء کو بھتایا
(68,050)	(68,050)	—	سال کے لیے جامع خسارہ
68,050	68,050	—	اسٹیٹ بینک آف پاکستان (سرپرست ادارہ) کے لیے منتقل خسارہ
53,628	24,367	29,261	30 جون 2015ء کو بھتایا

منسلکہ نوٹس 1 تا 28 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

منیجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کاروبار کی صورتحال اور نوعیت

1.1 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت 21 مارچ 1993ء کو سرمایہ حصص رکھنے والی پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ کے طور پر حصص سرمائے کی حامل گارنٹی سے قائم کیا گیا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انسٹی ٹیوٹ کے سرپرست ادارے کی حیثیت حاصل ہے۔

1.2 یہ مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو انسٹی ٹیوٹ کی عملی اور پیش کاری کرنسی ہے۔

2 تیاری کی بنیاد

2.1 عملدرآمد کا بیان

ان مالی گوشواروں کو پاکستان میں رائج اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹیٹرنڈرڈز بورڈ کے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹیٹرنڈرڈز (آئی ایف آر ایس) پر مشتمل ہیں اور جنہیں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی دفعات کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی ہدایات ان معیارات سے مختلف ہوں وہاں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا مذکورہ ہدایات کو فوقیت دی جائے گی۔

2.2 رواں سال میں موثر نئے اور ترمیمی اکاؤنٹنگ معیارات اور شائع شدہ منظور شدہ معیارات کی تشریحات اور ترامیم بعض نئے اور ترمیمی معیارات اور ترامیم انسٹی ٹیوٹ کی یکم جولائی 2014ء کو یا اس کے بعد شروع ہونے والی حسابی مدت کے لیے موثر ہیں لیکن انہیں انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں کے لیے غیر متعلق سمجھا جاتا ہے یا ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس لیے ان مالی گوشواروں میں ان کی کوئی تفصیل نہیں۔

2.3 نئے اور ترمیمی اکاؤنٹنگ معیارات اور شائع شدہ منظور شدہ معیارات کی تشریحات اور ترامیم جو رواں سال میں ابھی تک موثر نہیں بعض نئے اور ترمیمی معیارات اور ترامیم انسٹی ٹیوٹ کی یکم جولائی 2015ء کو یا اس کے بعد شروع ہونے والی حسابی مدت کے لیے موثر ہیں لیکن انہیں انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں کے لیے غیر متعلق سمجھا جاتا ہے یا ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس لیے ان مالی گوشواروں میں ان کی کوئی تفصیل نہیں۔

2.4 پیمائش کی بنیاد

مالی گوشوارے تاریخی لاگت کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

2.5 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ ایسے فیصلے، تخمینے اور مفروضات تیار کرے جو اثاثوں اور واجبات کی درج کردہ رقوم، اور آمدنی و اخراجات پر اثر انداز ہو سکیں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربے اور بعض دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں حالات کے تحت قابل قبول سمجھا جاتا ہے۔ تخمینوں اور بنیادی مفروضوں پر متواتر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی کی شناخت اس مدت میں کی جاتی ہے جس میں نظر ثانی اگر صرف اسی مدت میں اثرات مرتب کرے جس میں تخمینوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے یا اگر نظر ثانی جاری و مستقبل کی مدت دونوں پر اثر انداز ہو تو نظر ثانی اور مستقبل کی مدت شامل ہوتی ہے۔

جن شعبوں میں مختلف مفروضات اور تخمینے انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں کے لیے اہم ہیں یا جہاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے اطلاق کا فیصلہ کیا جاتا ہے وہ یہ ہیں:

(الف) املاک، پلانٹ اور آلات

انسٹی ٹیوٹ باقی ماندہ قدروں اور املاک کے مفید استعمال، پلانٹ اور آلات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔ مستقبل کے برسوں کے تخمینوں میں کوئی بھی تبدیلی املاک، پلانٹ و آلات کے متعلقہ اجزاء کی موجودہ رقوم کو متاثر کر سکتی ہے جس کا فرسودگی کے چارج اور ضرر پذیری پر اثر پڑے گا۔

(ب) ضرر پذیری

اثاثوں کی ضرر پذیری سے متعلق ادارے کے جائزے کو نوٹس 3.3 میں دیا گیا ہے۔

(ج) انسٹی ٹیوٹ کے سسٹم متحرک ذخائر اور دیگر قابل وصولی رقم کی تمویل

انسٹی ٹیوٹ مستقبل میں استعمال کے حقیقی رجحان کی بنیاد پر سسٹم متحرک ذخائر کی تمویل کا جائزہ لیتا ہے۔ تمویل ان ذخائر کے لیے معلوم کی جاتی ہے جنہیں کافی مدت سے استعمال نہ کیا گیا ہو۔ دیگر قابل وصولی رقوم کے لیے تمویل کا تعین اس ضمن میں ماضی کے کاروباری اقدامات، وصولی کے امکان اور واجب الادا رقم کے عدم حصول کی مدت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ انتظامیہ یہ سمجھتی ہے تخمینوں کے نتائج میں تبدیلیوں کا مالی گوشواروں پر قابل ذکر اثر نہیں ہوگا۔

(د) مشکوک قابل وصولی رقوم کی تمویل

جب مکمل رقم ملنے کا امکان نہ ہو تو انسٹی ٹیوٹ مشکوک قرضوں کے لیے تمویل کرتی ہے۔ انتظامیہ یہ سمجھتی ہے تخمینوں کے نتائج میں تبدیلیوں کا مالی گوشواروں پر قابل ذکر اثر نہیں ہوگا۔

3 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں

مالی گوشواروں کی تیاری میں لاگو ہونے والی اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں ذیل میں درج ہیں۔ اگر برخلاف صراحت نہ ہو تو یہ پالیسیاں مذکورہ برسوں میں یکساں طور پر لاگو کی گئی ہیں۔

3.1 املاک، پلانٹ اور آلات

املاک، پلانٹ اور آلات کو لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور ضرر پذیری، اگر کوئی ہوں، کو منہا کر کے بیان کیا جاتا ہے ماسوائے جاری کام کے سرمائے کے جسے لاگت میں سے مجموعی ضرر پذیری، اگر کوئی ہو، منہا کر کے بیان کیا جاتا ہے۔ اضافی لاگت پر فرسودگی اس مہینے سے اخذ کی جاتی ہے جس مہینے میں اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو، اور

ڈسپوزل اسے ٹھکانے لگائے جانے سے پہلے والے مہینے تک کی جاتی ہے۔ فرسودگی کی شرحیں ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.1 میں دی گئی ہیں۔

اثاثوں کی بقا یا قیمتوں اور مفید زندگی پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر مناسب تو اس میں رد و بدل کی جاتی ہے۔

اس کے بعد کی لاگتیں اثاثوں کی موجودہ رقم میں شامل کی جاتی ہیں یا علیحدہ اثاثوں کے طور پر درج کی جاتی ہیں جو بھی مناسب ہو۔ ایسا صرف اس وقت کیا جاتا ہے جب یہ امکان ہو کہ اس مد سے منسلک آئندہ معاشی فوائد انسٹی ٹیوٹ کو ملیں گے اور شے کی لاگت معتبر طور پر نکالی جاسکے گی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کے خرچ کو ضرورت پڑنے پر آمدنی کھاتے سے حاصل کیا جاتا ہے۔

املاک، پلانٹ اور آلات کی فروخت یا ٹھکانے لگانے کے فائدے اور نقصانات آمدنی و اخراجات کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

3.2 غیر محسوس - کمپیوٹر سوفٹ ویئر

کمپیوٹر سوفٹ ویئر کو مجموعی بالاقساط لاگت منہا کر کے لاگت پر بیان کیا جاتا ہے۔ سوفٹ ویئر کی لاگتوں کو صرف اس وقت سرمائے میں شامل کیا جاتا ہے جب یہ امکان ہو کہ سوفٹ ویئر سے متعلق معاشی فوائد انسٹی ٹیوٹ کو ملیں گے اور ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.1 میں بیان کردہ خط مستقیم کا طریقہ استعمال کر کے اس کو بالاقساط کر دیا جاتا ہے۔

3.3 ضرر پذیری

انسٹی ٹیوٹ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں ضرر پذیری کی کوئی علامت ہے۔ اگر ایسی علامت ہو اور موجودہ قیمت تخمین شدہ قابل وصولی رقم سے تجاوز کرتی ہے تو اثاثوں کو ان کی قابل وصولی رقم کے مطابق دکھایا جاتا ہے اور فرق کو آمد و خرچ کے کھاتے میں بطور خرچ دکھایا جاتا ہے۔

3.4 مؤخر گرانٹس

مخصوص اثاثوں سے متعلق گرانٹس کو بطور مؤخر گرانٹس دکھایا جاتا ہے اور متعلقہ اثاثوں کے قابل استعمال مدت پر منظم بنیاد پر بطور آمدنی درج کیا جاتا ہے۔

3.5 اسٹاک

اسٹاک اور دیگر قابل استعمال اشیاء کی قدر پیمائی لاگت کی پست سطح اور خالص قابل وصولی قدر پر کی جاتی ہے۔ لاگت، خریداریوں کی لاگت اور دیگر اخراجات پر مشتمل ہوتی ہے جو اجزا کو ان کے موجودہ مقام اور حالت میں لانے پر آتے ہیں۔ اجزا کو بدلنے کی لاگت کو خالص قابل وصولی قدر کی پیمائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ قدر پیمائی حرکت پذیر اوسط کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ ایسے اسٹاکس کے لیے تموین مہیا کی جاتی ہے جنہیں ایک مخصوص مدت کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا یا وہ اسٹاک جن کے مستقبل میں استعمال ہونے کی توقع نہ ہو۔

3.6 تربیتی پروگراموں کی قابل وصولی رقوم اور دیگر قابل وصولی رقوم

تربیتی پروگراموں کی قابل وصولی رقوم اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر موصولہ رقوم منہا کر کے متعین کی جاتی ہیں۔

مشکوک تجارتی قرضوں اور دیگر قابل وصولی رقوم کا تخمینہ صرف اس وقت لگایا جاتا ہے جب مکمل رقم کی وصولی کا امکان نہ رہا ہو۔ غیر ادا شدہ قرضے شناخت پر قلمزد کر دیے جاتے ہیں۔

3.7 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثے

3.7.1 زمرہ بندی

مالی اثاثے خریدتے وقت انتظامیہ انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس 39) ”فنانشل انسٹرومنٹس: ری لگنی شن ایند میورمنٹ“ کی شقوں کے مطابق مالی اثاثوں کی مناسب زمرہ بندی کرتی ہے اور باقاعدگی سے اس زمرہ بندی کو جانچتی رہتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے مالی اثاثوں کی زمرہ بندی ذیل کے مطابق کی گئی ہے۔

(الف) مالی اثاثے مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان

جو مالی اثاثے قیمتوں میں قلیل مدتی اتار چڑھاؤ سے نفع کمانے کے مقصد سے خریدے جاتے ہیں انہیں مالی اثاثے مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان کے زمرے میں شامل کیا جاتا ہے۔

(ب) قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ غیر ماحوذی اثاثے ہیں جن کی معین یا قابل تعین ادائیگیاں ہیں جو فعال منڈی میں محمولہ نہیں ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے قرضے اور قابل وصولی رقوم تجارتی قرضوں، قرضوں اور پیسگیوں، ڈپازٹس، نقد رقوم اور بینک کی بقایا رقوم اور بیلنس شیٹ کی دیگر قابل وصولی رقوم پر مشتمل ہیں۔

(ج) تحویل تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی معین یا قابل تعین ادائیگیاں ہیں اور جن کی معین عرصیت ہے اور جن کے بارے میں انسٹی ٹیوٹ کا عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت ہو۔

(د) دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے

جو مالی اثاثے غیر معینہ مدت کے لیے رکھے ہوں اور جو سیالیت یا ایکویٹی کی قیمت میں تبدیلیوں کے لیے بیچے جاسکیں انہیں دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل کیا جاتا ہے۔ دستیاب برائے فروخت مالی وثیقہ جات وہ غیر ماحوذی مالی اثاثے ہیں جنہیں دستیاب برائے فروخت کا نام دیا جاتا ہے یا جن کی زمرہ بندی بطور (الف) قرضے اور قابل وصولی رقوم (ب) تحویل تا عرصیت اور (ج) مالی اثاثے مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان نہیں ہوتی۔

فی الوقت انسٹی ٹیوٹ کے مالی اثاثوں کو قرضے اور قابل وصولی رقوم اور تحویل تا عرصیت کے زمروں میں رکھا گیا ہے۔

3.7.1.1 ابتدائی اندراج اور پیمائش

تمام مالی اثاثے اس وقت درج کیے جاتے ہیں جب انسٹی ٹیوٹ مالی وثیقہ کی معاہداتی شقوں میں فریق بنتا ہے۔ مالی اثاثوں کی باقاعدگی سے خرید و فروخت، خریداری کی تاریخ پر درج کی جاتی ہے، یعنی وہ تاریخ جس پر انسٹی ٹیوٹ اثاثے خریدنے یا بیچنے کا وعدہ کرتا ہے۔ مالی اثاثے ابتدائی طور پر مناسب قیمت جمع لین دین کی لاگت پر درج کیے جاتے ہیں ماسوائے ان مالی اثاثوں کے جو مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان پر ہو۔ مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان والے مالی اثاثے ابتدائی طور پر مناسب مالیت پر درج کیے جاتے ہیں جبکہ ان مالی اثاثوں کی لین دین کی لاگت براہ راست آمد و خرچ کے کھاتے میں لے جانی جاتی ہے۔

3.7.1.2 مابعد پیمائش

ابتدائی اندراج کے بعد بطور قرضے اور قابل وصولی رقوم اور تحویل تا عرصیت کے زمرے میں موجود مالی اثاثوں کی مالیت بالاقساط لاگت کے مطابق لی جاتی ہے۔

3.7.1.3 ضرر پذیری

انسٹی ٹیوٹ ہریٹنس سٹیٹ کی تاریخ پر یہ جانچتا ہے کہ آیا کسی مالی اثاثے کے مضر ہونے کی معروضی شہادت ہے۔

(الف) بالاقساط لاگت کے حامل اثاثے

کوئی مالی اثاثہ یا مالی اثاثوں کا گروپ صرف اس وقت مضر شمار ہوتا ہے یا ضرر پذیری کے نقصانات ہوتے ہیں جب اثاثے کے ابتدائی اندراج کے بعد ہونے والے ایک یا ایک سے زیادہ واقعات کے نتیجے میں (نقصان کا واقعہ) ضرر پذیری کی معروضی شہادت ہو اور نقصان کا وہ واقعہ (یا واقعات) مالی اثاثے یا مالی اثاثوں کے گروپ کے آئندہ تخمین شدہ نقد کے بہاؤ پر اثر ڈالے جس کا معتبر طور پر تخمینہ لگایا جاسکتا ہو۔

ضرر پذیری کے شواہد میں یہ علامات شامل ہو سکتی ہیں کہ قرض دار یا قرض داروں کا گروپ ادائیگی میں مالی مشکل یا نا دہندگی سے گزر رہا ہے، یہ امکان کہ وہ دیوالیہ ہو جائیں گے یا جہاں قابل مشاہدہ اعداد و شمار سے ظاہر ہو کہ آئندہ تخمین شدہ نقد کے بہاؤ میں قابل پیمائش کی آئی ہے جیسے واجبات یا نا دہندگی سے متعلق معاشی حالات میں تبدیلیاں۔

قرضوں اور قابل وصولی رقم کے زمرے میں نقصان کی رقم اثاثے کی موجودہ رقم اور آئندہ تخمین شدہ نقد کے بہاؤ کی مالیت میں فرق (آئندہ قرضے کے نقصانات کو نکال کر جو نہیں ہوئے ہیں) ہوتا ہے جسے مالی اثاثے کی اصل موثر شرح سود پر ڈسکاؤنٹ کیا جائے۔ اثاثے کی موجودہ مالیت کم کی جاتی ہے اور نقصان کی مالیت نفع و نقصان کھاتے میں درج کی جاتی ہے۔ اگر قرضے یا تحویل تا عرصیت سرمایہ کاری کی متغیر شرح سود ہے تو کسی بھی ضرر پذیری نقصان کی پیمائش کے لیے ڈسکاؤنٹ ریٹ موجودہ موثر شرح سود ہوتی ہے جو معاہدے کے تحت متعین کی جائے۔ انسٹی ٹیوٹ عملی سہولت کے لیے قابل مشاہدہ منڈی کی قیمت کو استعمال کرتے ہوئے وثیقے کی مناسب مالیت کی بنیاد پر بھی ضرر پذیری کا تعین کرتا ہے۔

اگر بعد ازاں ضرر پذیری نقصان کم ہو جائے اور کسی کو معروضی طور پر ضرر پذیری کے اندراج کے بعد پیش آنے والے کسی واقعے سے منسلک کیا جاسکے (جیسے قرض دار کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری) تو سابقہ مندرجہ ضرر پذیری نقصان کو آمد و خرچ کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

3.7.1.4 مالی اثاثوں اور واجبات کو متوازن کرنا

جب مندرجہ رقم کو متوازن کرنے کا قانونی طور پر قابل نفاذ حق موجود ہو اور خالص بنیاد پر تصفیے یا بیک وقت اثاثوں کے حصول اور واجبات کے تصفیے کا ارادہ ہو تو مالی اثاثوں اور واجبات کو متوازن کیا جاتا ہے اور خالص رقم بیلنس سٹیٹ میں رپورٹ کی جاتی ہے۔

3.7.2 مالی واجبات

تمام مالی واجبات اس وقت درج کیے جاتے ہیں جب انسٹی ٹیوٹ وثیقے کی معاہداتی شقوق میں فریق بن جاتا ہے۔

3.7.3 فنح اندراج

مالی اثاثوں کا فنح اندراج اس وقت کیا جاتا ہے جب انسٹی ٹیوٹ کے وہ معاہداتی حقوق ختم ہو جاتے ہیں جن پر مالی اثاثے مشتمل ہوں۔ مالی واجبات کا اس وقت فنح اندراج کیا جاتا ہے جب ان کا وجود ختم ہو جائے یعنی جب معاہدے میں مندرجہ ذمہ داری پوری یا منسوخ ہو گئی ہو یا اس کی مدت ختم ہو گئی ہو۔ مالی اثاثوں اور مالی واجبات کے فنح اندراج پر ہونے والے فائدے و نقصان کو آمد و خرچ کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

3.8 تجارت اور دیگر واجب الادا رقوم

تجارت اور دیگر واجب الادا رقوم کے واجبات بالاقساط لاگت پر درج کیے جاتے ہیں جو مستقبل میں موصولہ اشیاء و خدمات کے عوض مناسب مالیت ہے چاہے انسٹی ٹیوٹ کو اس کا بل دیا گیا ہو یا نہ دیا گیا ہو۔

3.9 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد بدست، بینکوں کے کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کی رقم شامل ہے۔

3.10 تموین

بینکس سیٹ میں تموین اس وقت درج کی جاتی ہے جب انسٹی ٹیوٹ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا تعمیری ذمہ داری رکھتا ہو۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہر بینکس سیٹ کی تاریخ پر تموین پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اس میں رد و بدل کر کے موجودہ بہترین تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

3.11 محاصل کا اندراج

- (i) تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی خدمات کو واجب الوصول بنیادوں پر چارج کیا جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (سرپرست ادارہ) کی جانب سے بھیجے گئے افسران کی تربیت اور متعلقہ خدمات بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔
- (ii) بینک کھاتوں اور سرمایہ کاری پر سود میں منافع کا حساب میعاد کے تناسب کی بنیاد پر قابل اطلاق شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.12 اسٹیٹ بینک آف پاکستان (سرپرست ادارہ) کو خسارے کا اختصار

انسٹی ٹیوٹ کا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ ایک بند و بست ہے جس کے تحت انسٹی ٹیوٹ کو ہونے والا خسارہ اسٹیٹ بینک کو مختص کر دیا جاتا ہے۔ یہ خسارہ براہ راست ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے میں بطور مالکان کے ساتھ لین دین کر ڈٹ کر دیا جاتا ہے۔

3.13 ٹیکسیشن

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 100 سی کی ذیلی دفعہ 2 کی شق (د) کے تحت انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے واجب الادا ٹیکسوں پر انسٹی ٹیوٹ سو فیصد ٹیکس کر ڈٹ کا حقدار ہے۔ یہ دفعہ فنانس ایکٹ 2014ء میں متعارف کرائی گئی۔ اس سے قبل انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شقوں 59 اور 60 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ تھا (فنانس ایکٹ 2014ء میں اسے حذف کر دیا گیا ہے)۔

3.14 وقف فنڈ - موخر گرانٹ

انسٹی ٹیوٹ نے یکم جولائی 2011ء سے ایک وقف فنڈ قائم کیا ہے جس کا مقصد اسٹیٹ بینک سے ملنے والی گرانٹ کا استعمال ہے۔ وقف فنڈ کے قواعد و ضوابط تشکیل دیے جا رہے ہیں۔

3.15 ریٹائرمنٹ کے فوائد

انسٹی ٹیوٹ کے مستقل ملازمین وہ ملازمین ہیں جو یا تو اسٹیٹ بینک آف پاکستان (سرپرست ادارہ) یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن (متعلقہ ادارہ)

نہاں کا مالی گوشوارہ

کے مقرر کردہ ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے تمام ملازمین سرپرست ادارے کے ریٹائرمنٹ فنڈ راسکیوں کے قواعد و ضوابط کے مطابق ریٹائرمنٹ کے فوائد سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ متعلقہ اخراجات سرپرست ادارہ برداشت کرتا ہے اور انسٹی ٹیوٹ سے وصول نہیں کیے جاتے۔

4 معینہ اثاثے

نوٹ	2015ء	2014ء
	----- (روپے '000 میں) -----	
4.1	39,888	38866
	54	-
	39942	38866

املاک، پلانٹ اور آلات
غیر محسوس اثاثے

4.1 ذیل میں محسوس عملی اثاثوں اور غیر محسوس اثاثوں کا گوشوارہ دیا گیا ہے:

لاگت	املاک، پلانٹ اور آلات					غیر محسوس اثاثے
	فرنیچر اور کلچر	الیکٹرانک ڈیٹا پروسیسنگ سامان	دفتری سامان	گاڑیاں	کل	کمپیوٹر سوفٹ ویئر
	----- (روپے '000 میں) -----					
یکم جولائی 2013 تک بیلنس	18,465	18,328	56,414	29,111	122,318	—
سال کے دوران اضافہ	1,390	199	4,447	5,273	11,309	—
سال کے دوران منتقلی	—	174	—	—	174	—
سال کے دوران اخراج	(6,659)	(299)	(9,040)	(2,602)	(18,600)	—
30 جون 2014 تک بیلنس	13,196	18,402	51,821	31,782	115,201	—
یکم جولائی 2014 تک بیلنس	13,196	18,402	51,821	31,782	115,201	—
سال کے دوران اضافہ	572	400	7,858	4,750	13,580	—
سال کے دوران منتقلی	—	2,220	464	—	2,684	195
سال کے دوران اخراج	—	—	—	—	—	—
30 جون 2015 تک بیلنس	13,768	21,022	60,143	36,532	131,465	195
فرسودگی کا الاؤنس						
یکم جولائی 2013 تک بیلنس	12,966	17,610	37,257	14,897	82,730	—
سال کے دوران فرسودگی	782	611	5,422	5,063	11,878	—
سال کے دوران منتقلی	—	174	—	—	174	—
سال کے دوران اخراج	(6,606)	(205)	(9,034)	(2,602)	(18,447)	—
30 جون 2014 تک بیلنس	7,142	18,190	33,645	17,358	76,335	—
یکم جولائی 2014 تک بیلنس	7,142	18,190	33,645	17,358	76,335	—
سال کے دوران فرسودگی کا چارج	920	281	6,127	5,307	12,635	141
سال کے دوران منتقلی	—	2,220	387	—	2,607	—
سال کے دوران اخراج	—	—	—	—	—	—
30 جون 2014 تک بیلنس	8,062	20,691	40,159	22,665	91,577	141
موجودہ رقم 2015ء	5,706	331	19,984	13,867	39,888	54
موجودہ رقم 2014ء	6,054	212	18,176	14,424	38,866	—
فرسودگی کی شرح	10 فیصد	33 فیصد	20 فیصد	20 تا 25 فیصد	33 فیصد	

4.2 انسٹی ٹیوٹ کے زیر استعمال زمین اور عمارات بینک دولت پاکستان کی ملکیت ہیں۔ بینک دولت پاکستان نے اس کے استعمال کا کوئی کرایہ وصول نہیں کیا ہے۔

4.3 سال کا فرسودگی کا چارج انتظامی اور عمومی اخراجات میں شمار کیا گیا ہے۔ (دیکھیے نوٹ 18)۔

5 غیر ضامنی ترہیتی پروگرام کے لیے قابل وصولی رقم

2015ء	2014ء	نوٹ	
----- (روپے '000' میں) -----			
34,658	3,995		منسلکہ سرگرمیاں
6,954	1,653		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
41,612	5,648		بینک دولت پاکستان
10,724	5,588		دیگر
1,454	1,435		اچھی اشیا
12,178	7,023		مشکوک اشیا
(1,454)	(1,435)	5.1	مشکوک وصولیوں کی ترمیم
10,724	5,588		
52,336	11,236		
1,435	1,435		5.1 مشکوک قابل وصولی اجزاء کی ترمیم
29	—		ابتدائی بیلنس
(10)	—		سال کے دوران اضافہ
1,454	1,435		سال کے دوران استرداد
405	223		6 قرضے، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصولی رقوم
88	70		اسٹاف کو قرضے - غیر ضامنی، اچھے
1,078	25		پیشگی ادائیگیاں
1,571	318		ٹیکسیشن قابل وصولی
22,577	172,833		7 قلیل مدتی سرمایہ کاریاں
21	5,097	7.1	محفوظ تا عرصیت
22,598	177,930		حکومتی ٹریژری بلز
			لاگت
			حاصل شدہ منافع
87,709	79,763		7.1 یہ سرمایہ کاریاں 12 مہینوں یا اس سے کم مدت کی ہیں اور انہیں مؤثر شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر دکھایا گیا ہے جو 6.93 فیصد سالانہ (2014ء: 9.97 فیصد تا 10 فیصد سالانہ) ہے۔
1,682	1948		8 وقف فنڈس متعلق اثاثے
89,391	81,711		حکومتی ٹریژری بلز
			لاگت
			حاصل شدہ منافع
			8.1 یہ 12 ماہ یا اس سے کم مدت کی ہیں اور انہیں 7.82 فیصد سالانہ (2014ء: 9.96 فیصد سالانہ) کی مؤثر شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر دکھایا گیا ہے۔

نہا ف کالمالی گوشوارہ

نقد رقوم اور بینک بیلنس	نوٹ	2015ء	2014ء
		(روپے '000 میں)-----	(روپے '000 میں)-----
نقد بدست		42	88
نقد بینک میں		4	95
		46	183

جاری کردہ، سبسکرائب کیا ہوا اور ادا شدہ سرمایہ	نوٹ	2015ء	2014ء
		(روپے '000 میں)-----	(روپے '000 میں)-----
	10.1	29,261	29,261

نقد کے عوض جاری کردہ 2,926,077 عام حصص، دس دس روپے کے
10.1 بیلنس شیٹ کی تاریخ پر بینک دولت پاکستان کے پاس انسٹی ٹیوٹ کے 2,926,076 (2014ء: 2,926,076) عام حصص اور گورنر بینک دولت پاکستان کے پاس (2014ء: 1) ایک حصہ ہے۔

11 وقف فنڈ/سرمایہ گرانٹ	نوٹ	2015ء	2014ء
		(روپے '000 میں)-----	(روپے '000 میں)-----
ابتدائی بیلنس		81,711	74,490
سرمایہ کاریوں پر سودی آمدنی		7,680	7,221
اختتامی بیلنس		89,391	81,711

یہ جنوری 2005ء میں بینک دولت پاکستان (سرپرست ادارہ) سے انسٹی ٹیوٹ کی وصول کردہ رول فنڈس ریورس سینٹر کے قیام کے لیے دس لاکھ ڈالر کی سرمایہ گرانٹ تھی۔ بینک دولت پاکستان کی جانب سے گرانٹ قرضے کی اس رقم میں سے دی گئی ہے جو حکومت پاکستان کو ایشیائی ترقیاتی بینک نے دیا تھا۔ ملاحظہ کیجیے معاہدہ قرضہ نمبر PAK-1987 مورخہ 23 دسمبر 2002ء۔ انسٹی ٹیوٹ نے یکم جولائی 2011ء سے ایک وقف فنڈ قائم کیا ہے جس کا مقصد وہی فنڈس ریورس سینٹر کی تیاری اور اس کے آپریشنز کو چلانا، اور اسی لیے سرمایہ گرانٹ کو وقف فنڈ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

12 قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر واجب الادا رقوم	2015ء	2014ء
	(روپے '000 میں)-----	(روپے '000 میں)-----
قرض دینے والے	3,697	3,205
سفر اور تربیت کی لاگت	205	158
جمع شدہ اخراجات	1,728	2,644
رقم امساک/ڈپازٹس	3,459	4,180
	9,089	10,187

13	بینک دولت پاکستان ("سرپرست ادارہ") پر واجب الادا		
	بینک دولت پاکستان ("سرپرست ادارہ")		
		56,380	167,001
ابتدائی رقم		167,001	175,400
سال کے دوران موصول ہونے والی		(42,571)	84,103
مختص خسارہ		(68,050)	(92,502)
اختتامی رقم		56,380	167,001

یہ انسٹی ٹیوٹ کا انتظام چلانے کے لیے بینک دولت پاکستان ("سرپرست ادارہ") میں انسٹی ٹیوٹ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے۔

14 ہنگامی ضروریات اور وعدے
سال کے آخر تک کوئی ہنگامی ضرورت اور وعدے نہیں تھے (2014ء: صفر)

2015ء (روپے '000 میں)	2014ء	نوٹ	15
48,824	14,487		ہوٹل اور تربیتی ہالز کی آمدنی
2,054	795		کرایہ آمدنی
23,973	5,709		سروس چارجز
74,851	20,991		کھانا اور مشروبات
5,578	26,202		16 تعلیم و تربیت فیس
22,243	23,125		بین الاقوامی کورسز
13,076	5,006		ملکی کورسز
40,897	54,333		اسلامی بینکاری کورسز
11,577	15,076		17 دیگر آمدنی
1,216	—		سرمایہ کاری پر سود
10	—		دوبارہ مندرج کردہ واجبات جن کی اب ضرورت نہیں
—	2,440		خراب قرضوں کی جوین کی مراجعت
134	(314)		متفرق (تقصان) / آمدنی
12,937	17,202		معین اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر آمدنی
92,656	89,956		18 جاری، انتظامی و عمومی اخراجات
16,488	15,112		تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد
13,781	11,339		تربیت کی لاگت
16,372	12,882		مرمت اور دیکھ بھال
6,460	8,371		رپائش، کھانا اور متعلقہ خدمات
2,493	2,414		سفر اور کرایہ
385	397		طباعت اور اٹیشنری
29	—		طبی اخراجات
23,982	24,354		خراب قرضوں کی جوین
804	794		بجلی، گیس اور پانی
1,353	1,443		ٹیلی فون اور فیکس
467	305		رواں گاڑیاں اور مرمت
2,183	1,680		عمومی اشیائے صرف
1,642	1,524		سیکورٹی چارجز
161	166		بیمہ
365	309		اخبارات، کتابیں اور جراند
613	574		ڈاک اور کوریئر
264	200		تفریح
574	623		آڈیٹرز کا معاوضہ
38	75		کرایہ، رپٹس اور ٹیکسز
15,242	11,878	4.1	قانونی و پیشہ ورانہ
141	—	4.1	فرسودگی
242	632		بالا قسط لاگت
196,735	185,028		دیگر

19 ٹیکسیشن

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی کو ٹیکس سال 2013ء تک انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق (92) ٹیکس سال 2014ء کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شقوں 59 اور 60 کے تحت ٹیکس سے استثناء حاصل ہے۔ رواں سال کے دوران فنانس ایکٹ 2014ء (ٹیکس سال 2015ء کے لیے لاگو) نے مذکورہ بالا شقوں 59 اور 60 کو حذف کر دیا ہے اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء میں ایک نئی شق 100 سی شامل کی ہے۔ شق 100 سی کے مطابق بلا منافع ادارے، ٹرسٹس یا رفاہی اداروں کو، جیسا کہ شق 100 سی کی ذیلی شق 2 میں مذکور ہیں، واجب الادا ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ دیا جائے گا بشمول انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی کسی بھی شق کے تحت کم از کم اور حتمی واجب الادا ٹیکس کے، اگر مندرجہ ذیل شرائط پوری کی جائیں:

- (الف) ٹیکس ریٹرن جمع کرایا گیا ہو،
 (ب) جو ٹیکس کا ٹنایا اکٹھا کرنا ضروری ہو اس کی کٹوتی یا وصولی ہوگئی ہو، اور
 (ج) اس سے پچھلے سال کے دو ہولڈنگ ٹیکس کے گوشوارے جمع کر دیے گئے ہوں۔

انسٹی ٹیوٹ کے وظائف انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی شق 100 سی کی ذیلی شق 2 کی دفعہ (د) کے دائرے میں آتے ہیں اور انسٹی ٹیوٹ مذکورہ بالا شرائط کی تعمیل کا ارادہ رکھتا ہے چنانچہ انسٹی ٹیوٹ 100 فیصد ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران 68.050 ملین روپے کا خالص خسارہ درج کیا ہے۔ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 100 سی کے تحت کم از کم ٹیکس واجبے کے ضمن میں سو فیصد ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جاتی ہے چنانچہ 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے ان مالی گوشواروں میں کوئی چارج درج نہیں کیا گیا۔

20 چیف ایگزیکٹو اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کا معاوضہ

2014ء		2015ء	
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	چیف ایگزیکٹو	نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	چیف ایگزیکٹو
----- (روپے '000 میں) -----			
10	16,577	60	17,974
-	-	-	-
-	-	-	-
10	16,577	60	17,974
2	1	3	1

انتظامی معاوضہ
 ریٹائرمنٹ فوائد
 طبی اخراجات

افراد کی تعداد

20.1 چیف ایگزیکٹو کو انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے کار کے استعمال کی مفت سہولت فراہم کی گئی ہے۔

21 مالی خطرے کا انتظام

انسٹی ٹیوٹ بنیادی طور پر خطرہ قرض، خطرہ سیالیت اور خطرہ منڈی سے دوچار ہو سکتا ہے۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیاں اور طریقہ واضح کر دیے گئے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ نے کنٹرولز کا ایک فریم ورک تشکیل دے کر نافذ کیا ہے جس کا مقصد ان خطرات کی شناخت، نگرانی اور ان پر قابو پانا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطرہ نگرانی و تعین کی مجموعی ذمہ داری بورڈ آف ڈائریکٹرز پر عائد ہوتی ہے۔ بورڈ نے انسٹی ٹیوٹ کی انتظام خطرہ پالیسیوں کی تیاری و نگرانی کی ذمہ داری اس کی انتظامیہ کو تفویض کی ہے جو اپنی سرگرمیوں سے بورڈ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطرہ کی پالیسیوں کا مقصد اسے درپیش خطرات کی نشاندہی و تجزیہ،

خطرے کی مناسب حدود اور کنٹرولز کا تعین، اور خطرات کی نگرانی و حدود پر عملدرآمد ہے۔ انتظام خطر پالیسیوں اور نظاموں پر باقاعدگی سے نظر ثانی کی جاتی ہے تاکہ انہیں منڈی کے حالات اور انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں سے ہم آہنگ بنایا جاسکے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی و انتظامی معیارات و طریقوں کا مقصد ایک منظم اور تعمیری کنٹرول ماحول کا قیام ہے جس میں تمام ملازمین اپنے کردار اور فرائض سے بخوبی آگاہ ہوں۔ انتظامیہ انسٹی ٹیوٹ کی انتظام خطر پالیسیوں و طریقوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے اور درپیش خطرات کے حوالے سے انتظام خطر کے فریم ورک کی موزونیت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(الف) خطرہ قرض

قرض کا خطرہ تعلق انسٹی ٹیوٹ کو مالی نقصان کا خطرہ ہے، جس میں کوئی صارف یا مالی و شیعہ کافرین معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو جائے۔ یہ خطرہ بنیادی طور پر تربیتی پروگراموں کے عوض انسٹی ٹیوٹ کی قابل وصولی رقم اور سرمایہ کاری و شیعہ جات کو درپیش ہوتا ہے۔

(i) تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی

ہر صارف کی انفرادی خصوصیت کا اثر انسٹی ٹیوٹ کے خطرہ قرض کے اکتشاف پر پڑتا ہے۔ چونکہ صارفین کی اکثریت کمرشل بینک اور حکومتی ملکیت کے ادارے بشمول پیرنٹ ادارہ اور اس کا ذیلی ادارہ ہیں، اس لیے انسٹی ٹیوٹ کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا امکان کم ہے۔ انسٹی ٹیوٹ دیگر مرکزی بینکوں کو بھی تربیت فراہم کرتا ہے جن کا انعقاد حکومت پاکستان کے تعاون سے کیا جاتا ہے اور بڑی نادر ہنگی کے خطرے کی کوئی مثال موجود نہیں۔

(ii) سرمایہ کاریاں

انسٹی ٹیوٹ صرف حکومت کے ٹریڈری بلز میں سرمایہ کاری کر کے اپنے خطرہ قرض کے اکتشاف کو محدود رکھتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری سبڈ نیری جنرل لیجر اکاؤنٹ (ایس جی ایل اے) میں درج ہوتی ہے جس کا حساب کتاب ایس بی پی بی ایس سی کراچی رکھتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کو خدشہ نہیں کہ کوئی فریق مخالف اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ناکام ہوگا۔

(ب) خطرہ سیالیت

سیالیت کا خطرہ وہ ہے جس میں انسٹی ٹیوٹ اپنی مالی ذمہ داریاں بروقت پوری کرنے میں ناکام ہو جائے۔ انسٹی ٹیوٹ کو یقین ہے کہ وہ سیالیت کے کسی نمایاں خطرے سے دوچار نہیں ہے۔

(ج) خطرہ منڈی

منڈی کا خطرہ منڈی کی قیمتوں میں تبدیلی کی صورت میں لاحق ہوتا ہے، مثلاً زرمبادلہ کی شرحیں، شرح سود اور ایکویٹی نرخوں میں تبدیلی انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی یا زیر تحویل مالی و شیعہ جات کی قدر کو متاثر کرے گی۔ خطرہ منڈی کے انتظام کا مقصد خطرہ منڈی کے اکتشاف کو قابل قبول حدود میں رکھنا اور چلانا ہے، جبکہ منافع بھی بڑھتا رہے۔

(i) خطرہ کرنسی

انسٹی ٹیوٹ کو کرنسی کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(ii) خطرہ شرح سود

خطرہ شرح سود یہ خطرہ ہے کہ مالی و شیعہ کی قدر منڈی کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں سے متاثر ہوگی۔ خطرہ شرح سود سے حساسیت دراصل کسی مدت کے دوران

نہا ف کالمی گوشوارہ

مالی اثاثوں اور واجبات کی عرصیت میں عدم مطابقت سے پیدا ہوتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے پاس معینہ نرخ کی تمسکات ہیں چنانچہ اس کو یہ خطرہ لاحق نہیں ہے۔

(iii) منڈی کے دیگر نرخوں کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کی سرمایہ کاری حکمت عملی کا بنیادی مقصد فاضل رقوم کی سرمایہ کاری کر کے زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ قیمت کے خطرے کو کم سے کم سطح پر رکھنے کی پالیسی اختیار کرے اور وہ سرکاری ٹریڈری بلز جیسی معینہ نرخ کی سرمایہ کاری سے ایسا کرتا ہے۔

فی الوقت انسٹی ٹیوٹ کو قیمتوں کے خطرات کا سامنا نہیں ہے کیونکہ سرمایہ کاری بالاقساط لاگت پر کی جارہی ہے۔

21.1 مالی وثیقہ جات بلحاظ زمرہ			
30 جون 2015ء کو			
مجموعہ	ممناسب مالیت بذریعہ نفع یا نقصان پر مالی اثاثے	محفوظ تاعرصیت	قرضے اور قابل وصولی رقوم
(روپے '000 میں)-----			
1,632	-	-	1,632
52,336	-	-	52,336
405	-	-	405
22,598	-	22,598	-
89,391	-	89,391	-
46	-	-	46
166,408	-	111,989	54,419
اثاثہ جات			
طویل مدتی امانتیں			
ترہیتی پروگراموں کے عوض قابل وصولی			
عملے کو پیشگیاں			
قلیل مدتی سرمایہ کاری			
وقف فنڈ سے متعلق اثاثے			
تقدار بینک بیلنس			
30 جون 2015ء کو			
مجموعہ	ممناسب مالیت بذریعہ نفع یا نقصان پر مالی واجبات	محفوظ تاعرصیت	قرضے اور قابل وصولی رقوم
(روپے '000 میں)-----			
9,089	9,089	-	-
56,380	56,380	-	-
65,469	65,469	-	-
واجبات			
قرض خواہ، واجب الحصول اخراجات اور دیگر واجب الادا			
بینک دولت پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کی بنا پر			
30 جون 2014ء کو			
مجموعہ	ممناسب مالیت بذریعہ نفع یا نقصان پر مالی اثاثے	محفوظ تاعرصیت	قرضے اور قابل وصولی رقوم
(روپے '000 میں)-----			
1,620	-	-	1,620
11,236	-	-	11,236
223	-	-	223
177,930	-	177,930	-
81,711	-	81,711	-
183	-	-	183
272,903	-	259,641	13,262
اثاثہ جات			
طویل مدتی امانتیں			
ترہیتی پروگراموں کے عوض قابل وصولی			
عملے کو پیشگیاں			
قلیل مدتی سرمایہ کاری			
وقف فنڈ سے متعلق اثاثے			
تقدار بینک بیلنس			

30 جون 2014ء کو		واجبات	واجبات
مجموعہ	’مناسب مالیت بذریعہ نفع یا نقصان‘ بالاقساط لاگت پر مالی		
	واجبات	واجبات	
10,187	10,187	-	قرض خواہ، واجب الحصول اخراجات اور دیگر واجب الادا
167,001	167,001	-	بینک دولت پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کی بنا پر
177,188	177,188	-	

22 مالی وثیقہ جات اور متعلقہ اظہار

22.1 خطرہ قرض

خطرہ قرض سے اکتشاف

درج ذیل مالی اثاثوں کی مالیت قرض کے زیادہ سے زیادہ اکتشاف کو ظاہر کرتی ہے۔

2014ء	2015ء	
----- (روپے ’000‘ میں) -----		
1,620	1,632	طویل مدتی امانت
11,236	52,336	ترہیتی پروگراموں سے قابل وصولی
223	405	عملے کو پیشگیاں
177,930	22,598	قلیل مدتی سرمایہ کاری
81,711	89,391	وقف فنڈ سے متعلق اثاثے
272,720	166,362	

22.1.1 ترہیتی پروگراموں کی مد میں 41.6 ملین روپے (2014ء : 5.6 ملین روپے) شامل ہیں جو کہ پیرنٹ ادارے اور اس کے ذیلی ادارے پر واجب الادائیں، ان پر اکتشاف کا نمایاں خطرہ نہیں ہے۔

22.1.2 وقف فنڈ سے متعلق قلیل مدتی سرمایہ کاریاں اور اثاثے ٹریڈری بلز میں اسٹیٹ بینک کی سرمایہ کاریوں کو ظاہر کرتے ہیں (بحوالہ نوٹ 7 اور 8) اور ان پر خطرہ قرض معمولی ہے۔

22.2 ضرر پذیر

(الف) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر، تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقم کے لیے زیادہ سے زیادہ خطرہ قرض یہ تھا:

2014ء	2015ء
----- (روپے '000 میں) -----	
11,236	52,336
-	-
11,236	52,336

ملکی
دیگر خطے

(ب) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقم کی مدتیں اس طرح تھیں:

2014ء	2015ء	خام	تموین
----- (روپے '000 میں) -----			
-	-	-	-
-	6,218	-	40,557
-	4,395	-	4,990
-	354	-	1,745
-	-	-	1,421
1,435	1,704	1,454	5,077
1,435	12,671	1,454	53,790

تاریخی ریکارڈ کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ سمجھتا ہے کہ تربیتی پروگراموں کی مدتیں ایک سال سے زائد مدت سے قابل وصولی رقم کے لیے کسی اضافی ضرر پذیر لاؤنس کی ضرورت نہیں۔

22.3 سیالیت کا خطرہ

ذیل کے تجزیے میں انسٹی ٹیوٹ کے مالی واجبات بیلنس شیٹ پر بقیہ معاہداتی عرصیت پر مبنی متعلقہ عرصیتی گروپوں میں دکھائے گئے ہیں۔ جدول میں ظاہر کی گئی رقم معاہداتی غیر ڈسکاؤنٹ شدہ نقد بہاؤ ہیں۔

درج رقم	کل	3 ماہ تک	3 ماہ سے زائد اور ایک سال تک	ایک سال سے زائد
----- (روپے '000 میں) -----				
30 جون 2015ء				
9,089	9,089	5,630	3,459	-
56,380	56,380	56,380	-	-
65,469	65,469	62,010	3,459	-
30 جون 2014ء				
10,187	10,187	6,007	4,180	-
167,001	167,001	167,001	-	-
177,188	177,188	173,008	4,180	-

* مالی واجبات کی مدت کا تجزیہ انتظامیہ کے بہترین تخمینے پر مبنی ہے۔

22.4 منڈی کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کو منڈی کا کوئی خطرہ درپیش نہیں۔

22.5 مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

مناسب مالیت وہ رقم ہوتی ہے جس پر، آگاہ و آمادہ فریقین رضامندی سے آسانی سودے میں کسی اثاثے کا تبادلہ یا واجبات کا تصفیہ کر سکیں۔ اس کے نتیجے میں درج مالیت اور مناسب مالیت کے تخمینوں کے مابین فرق واقع ہو سکتا ہے۔

مناسب مالیت کی تشریح میں یہ مفروضہ شامل ہے کہ انسٹی ٹیوٹ ایک برقرار رہنے والا ادارہ ہے جس کی سرگرمیوں کے رکھنے کا کوئی ارادہ یا روکنے کی کوئی شرط لاگو نہیں ہے، نیز وہ ناموافق شرائط پر لین دین کرنے پر مجبور بھی نہیں ہے۔

دیگر تمام مالی اثاثوں اور واجبات کی تخمین شدہ مناسب مالیت کے بارے میں خیال یہی ہے کہ ان درج مالیت سے بہت زیادہ مختلف نہیں ہیں، کیونکہ ان اجزاء کی نوعیت یا تو قلیل مدتی ہے یا پھر وقتاً فوقتاً ان کی مالیت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

آئی ایف آر ایس 7 (مالی وثیقہ جات کا اظہار) کی شرائط کے مطابق انسٹی ٹیوٹ مناسب مالیت کی گروہ بندی (hierarchy) کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے مناسب مالیت کے وثیقہ جات کی درجہ بندی کرے گا جو پیمائش کرنے میں معلومات کی اہمیت کی عکاسی کرے گا۔ مناسب مالیت کی گروہ بندی کی تین سطحیں ہیں:

- سرگرم منڈیوں میں دی گئی قیمتیں (غیر مطابقت شدہ) یکساں اثاثے یا واجبات تھے (پہلی سطح)،
- پہلی سطح میں دی گئی قیمتوں کے علاوہ اجزاء اثاثوں یا واجبات کے معاملے میں قابل مشاہدہ ہوں خواہ براہ راست (یعنی قیمت) خواہ بالواسطہ (یعنی قیمتوں سے ماخوذ) (دوسری سطح)،
- اثاثہ یا واجبات کے لیے اجزاء جو منڈی کے قابل مشاہدہ اعداد و شمار پر مبنی نہ ہوں (نا قابل مشاہدہ اجزاء) (تیسری سطح)۔

انسٹی ٹیوٹ نے مذکورہ زمروں میں کوئی سرمایہ کاری نہیں کی ہے۔

23 انتظام سرمایہ

انتظام سرمایہ کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ کا مقصد انسٹی ٹیوٹ کی اہلیت کو اس طرح برقرار رکھنا ہے کہ اس کے جاری وظائف کے استحکام کے لیے مضبوط اساس سرمایہ بھی موجود رہے۔ انسٹی ٹیوٹ پر بیرونی طور پر سرمائے کی شرائط عائد نہیں ہوتیں۔ مزید برآں سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے پیرنٹ ادارے کی معاونت موجود ہے۔

24 متعلقہ فریقوں سے لین دین

انسٹی ٹیوٹ بینک دولت پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کا ذیلی ادارہ، اور اس کی مکمل ملکیت میں ہے، چنانچہ بینک دولت پاکستان کے تمام ذیلی ادارے اور منسلکہ سرگرمیاں انسٹی ٹیوٹ کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے اہم عہدیدار اور ادارے، جن پر ڈائریکٹرز کا اختیار ہو، شامل ہیں۔

انتظامیہ کے اہم عہدیداروں اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے اور فوائد سمیت، متعلقہ فریقوں کی رقوم ان کی شرائط ملازمت کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہیں:

نہاں کا مالی گوشوارہ

2015ء 2014ء
----- (روپے '000 میں) -----

		پیرنٹ ادارہ - بینک دولت پاکستان
		سال کے اختتام پر رقوم
1,653	6,954	ترقیاتی پروگراموں پر قابل وصولی
167,001	56,380	پیرنٹ ادارہ پر واجب الادا
		سال کے دوران لین دین
8,135	10,273	چارج کی گئی آمدنی
92,502	68,050	عملی خسارے کی واپسی
84,103	(42,571)	(ادائیگیاں) وصولیاں
		منسلکہ سرگرمیاں - ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (پیرنٹ ادارے کا ذیلی ادارہ)
		سال کے اختتام پر رقوم
3,995	34,658	ترقیاتی پروگراموں پر قابل وصولی
		سال کے دوران لین دین
7,868	67,561	چارج کی گئی آمدنی
		چیف ایگزیکٹو آفیسر، اور انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کا معاوضہ
		سال کے دوران لین دین
		تنخواہیں، اجرتیں اور فوائد برائے
16,577	17,974	- چیف ایگزیکٹو آفیسر
33,346	39,601	- انتظامیہ کے اہم عہدیداران
10	10	- افراد کی تعداد
		انسٹی ٹیوٹ کے تمام ملازمین کو پیرنٹ ادارے کے ریٹائرمنٹ فنڈ/اسکیموں کے قواعد و ضوابط کے مطابق ریٹائرمنٹ حقوق حاصل ہیں۔ متعلقہ اخراجات پیرنٹ ادارہ برداشت کرتا ہے اور انہیں انسٹی ٹیوٹ سے چارج نہیں کیا جاتا۔

25 ملازمین کی تعداد

30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال میں ملازمین کی اوسط تعداد 22 تھی (2014ء: 22) اور ملازمین کی تعداد 30 جون 2015ء کو 22 (2014ء: 22) تھی۔

26 متعلقہ اعداد و شمار

26.1 متعلقہ اعداد و شمار کو، جہاں ضروری ہو اور دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے اور دوبارہ درجہ بندی کی گئی ہے، اس کا مقصد بہتر پیش کاری اور موازنہ ہے۔ رواں سال کے دوران درج ذیل کے سوا کوئی نمایاں ترتیب نو یا نئی درجہ بندی نہیں کی گئی ہے:

نوٹ	نئی درجہ بندی اس جزو سے کی گئی	نوٹ	نئی درجہ بندی اس جزو میں کی گئی	000 روپے
7	قلیل مدتی سرمایہ کاری	9	نقد اور بینک بیلنس	95

27 عمومی

ان مالی گوشواروں میں اعداد و شمار رائنڈ آف کرتے ہوئے قریب ترین روپے کی رقم ظاہر کی گئی ہے۔

28 مالی گوشواروں کی منظوری کی تاریخ

انسٹی ٹیوٹ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 28 اکتوبر 2015ء کو ان مالی گوشواروں کے اجرا کی توثیق کی۔

ڈائریکٹر

مینجنگ ڈائریکٹر